20505 ـ کیا زمین پر ابھی تک خضر زندہ ہیں؟

سوال

کیا خضرعلیہ السلام دنیا میں آج تک زندہ ہیں ، اورکیا وہ قیامت تک زندہ ہی رہیں گے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

خضر علیہ السلام کے بارہ میں صالحین کی حکایات کا شمار نہیں ، اوران کا یہ دعوی کہ الیاس اورخضر علیہ السلام ہرسال حج کرتے ہیں ، اوران سے بعض دعائیں بھی روایت کی جاتی ہیں یہ سب کچھ معروف ہے ، اس کے قائلین کی سب سندیں بہت ہی زیادہ ضعیف ہیں ۔

اس لیے کہ ان میں غالب طورپران لوگوں سے حکایات ہیں جن کے بارہ میں گمان ہے کہ وہ صالح قسم کے لوگ تھے ، اوریا پھر وہ خوابوں کے قصے ہیں ، اورانس رضي اللہ تعالی عنہ وغیرہ سے کچھ مرفوع احادیث بھی ہیں جو سب کی سب ضعیف ہیں اورپایہ ثبوت نہیں پہنچتیں اور نہ ہی ان سے حجت قائم ہوسکتی ہے ۔

اس مسئلہ میں دلائل کے ساتھ جوبات مجھے راجح معلوم ہوئ ہے کہ خضر علیہ السلام زندہ نہیں بلکہ وفات پاچکے ہیں ، اس کے کئ ایک دلائل ہیں جن میں سے چند ایک ذکر کیا جاتا ہے :

پہلی دلیل :

اللہ تبارک وتعالی کے اس فرمان کا ظاہر :

آپ سے قبل ہم نے کسی انسان کوبھی ہیشگی نہیں دی ، کیا اگرآپ فوت ہوگئے تووہ ہمیشہ کے لیے رہ جائیں گے

الانبیاء (34) ۔

دوسری دلیل :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اے اللہ اگر تواہل اسلام کی اس چھوٹی سی جماعت کوہلاک کردے گا توزمین میں تیری عبادت نہیں ہوگي) صحیح مسلم ۔

تیسری دلیل :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ زمین پرجو بھی آج کی رات موجود ہے وہ سوبرس بعد باقی نہیں رہے گا ۔

توبالفرض اگر اس وقت خضر علیہ السلام زندہ بھی تھے تواس سوبرس سے زیادہ زندہ نہیں رہے ۔

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمررضي اللہ تعالی عنہما نے بیان کیا کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں ایک رات ہمیں عشاء کی نماز پڑھائ اورسلام پھیرنے کے بعد فرمانے لگے :

تم اپنی آج کی اس رات کویاد رکھو ، بلاشبہ جوبھی آج روئے زمین پرموجود ہے وہ سوبرس بعد اس زمین پر باقی نہیں رہے گا ۔

عبداللہ بن عمررضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں کونبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کلمہ کوسمجھنے میں غلطی لگ گئ جس میں وہ اس سوبرس کے متعلق باتیں کرنے لگے ہیں ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تویہ فرمایا کہ جوآج اس زمین پرزندہ ہے وہ سوبرس بعد زندہ نہیں رہے گا ، اس سے مراد تویہ تھا کہ وہ صحابہ کادورگزر جائے گا ۔۔۔ ۔

چوتھی دلیل :

اگرخضرعلیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کےزمانے تک زندہ ہوتے توپھروہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنے والوں میں ہوتے اوران کی مدد وتعاون کرتے اوران کے ساتھ مل کر جھاد وقتال کرتے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب جن وانس کی طرف مبعوث کیے گئے ہیں ۔

واللہ اعلم .